آٹھویں زیارت

زیارت اربعین

یہ وہ زیارت ہے جو امام حسین علیہ السلام کے چہلم کے دن یعنی بیس صفر کو پڑھی جاتی ہے ، شیخ ؒ نے تہذیب اور مصباح میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: مومن کی پانچ علامات ہیں یعنی ہر شب و روز میں اکاون رکعت نماز پڑھنا کہ اس سے مراد سترہ رکعت فریضہ اور چونتیس رکعت نافلہ ہے۔ زیارتِ اربعین کا پڑھنا۔ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا۔ نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے پڑھنا۔

پہلی زیارت

بیس صفر کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے دو طریقے ہیں پہلا طریقہ وہ ہے جو شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال (ساربان)، سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا: مجھ کو میرے آقا امام جعفر صادق علیہ السلام نے زیارتِ اربعین کے بارے میں ہدایت فرمائی کہ جب سورج بلند ہو جائے تو حضرتؑ کی زیارت کرو اور کہو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَنَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ

سلام ہو خدا کے دوست اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر سلام ہو

عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ

خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسینؑ پر جو ستم دیدہ شہید ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَشْهَدُ

سلام ہو حسینؑ پر جو مشکلوں میں پڑے اور ان کی شہادت پر آنسو بہے اے معبود میں گواہ ہوں کہ وہ

http://urdu.duas.org

اَنَّهٗ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهٗ

تیرے دوست اور تیرے دوست کے فرزند تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تو

بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ سَيِّدًا

نے انہیں شہادت کی عزت دی ان کو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدائش کی خوبی دی تو نے قرار دیا انہیں سرداروں

مِنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ

میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت

الْاَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَاءِ فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ

کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیا میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا

وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ

بہترین خیرخواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں کو نجات دلائیں نادانی و گمراہی کی پریشانیوں

وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهٗ

سے جب کہ ان پر چڑھ آئے وہ جو دنیا پر ریجھ گئے انہوں نے اپنی جانیں معمولی

بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى

چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی آخرت کے بدلے گھاٹے کا سودا خریدا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ

فِيْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ

کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبیؐ کو ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے ان کی

وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا

مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف چلے گئے پس حسینؑ ان سے تیرے لیے لڑے جم کر

مُحْتَسِبًا حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ اَللّٰهُمَّ

ہوشمندی کے ساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر ان کا خون بہایا گیا اور ان کے اہل حرم کو لوٹا گیا اے معبود

فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيْلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ

لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ

فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اس کے

http://urdu.duas.org

اَمینِهٖ عِشْتَ سَعیداً وَمَضَیْتَ حَمیداً وَمُتَّ فَقیداً مَظْلُوماً شَهیداً وَ

امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم رسیدہ

اَشْهَدُ اَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ ما وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ

شہید ہیں میں گواہ ہوں کہ خدا آپ کو جو بدلہ دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا تباہ ہوگا وہ جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا اور عذاب ہوگا

قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَیْتَ بِعَهْدِ اللهِ وَجاهَدْتَ فی سَبیلِهٖ حَتّٰی اَتٰیكَ

اسے جس نے آپ کو قتل کیا میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اس کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ آپ شہید

الْیَقینُ فَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً

ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر

سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنّی اُشْهِدُكَ اَنّی وَلِیٌّ لِمَنْ والاهُ

جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عاداهُ بِاَبی اَنْتَ وَاُمّی یَا بْنَ رَسُولِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ

اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول خدا میں گواہ ہوں کہ آپ رہے نور کی شکل میں

نُوراً فِی الْاَصْلابِ الشّامِخَةِ وَالْاَرْحامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ

عزت دار پشتوں اور پاک تر رحموں میں کہ جاہلیت کی نجاستوں نے آپ کو

الْجاهِلِیَّةُ بِاَنْجاسِها وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمّاتُ مِنْ ثِیابِها وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

آلودہ کیا اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ

مِنْ دَعائِمِ الدّینِ وَاَرْكانِ الْمُسْلِمینَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنینَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

پایہ ہائے دین میں سے ہیں مسلمانوں کے سرداروں میں ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ

الْاِمامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّكِیُّ الْهادِی الْمَهْدِیُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ

امام ہیں نیک پرہیزگار پسندیدہ پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہ ہوں کہ جو امام آپ کی

مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰی وَاَعْلامُ الْهُدٰی وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَ

اولاد میں سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت کے نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں

الْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْیا وَاَشْهَدُ اَنّی بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِیابِكُمْ مُوقِنٌ

پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا

http://urdu.duas.org

بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ

اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپ کے دل کے ساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے

مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا

کے تابع اور میری مدد آپ کے لیے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ ہوں آپکے ساتھ نہ

مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ

آپ کے دشمن کے ساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپکے جسموں پر

وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

آپ کے حاضر پر آپکے غائب پر آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر وہاں سے چلا آئے۔

دوسری زیارت اربعین

یہ زیارت جابر بن عبداللہ انصاری سے منقول ہے اور اس کی کیفیت و طریقے کے بارے میں عطا سے روایت ہے کہ اس نے کہا، میں جابرؓ کے ساتھ تھا کہ ہم بیس صفر کو غاضریہ پہنچے، وہاں جابرؓ نے دریائے فرات میں غسل کیا اور پاکیزہ لباس پہنا جو ان کے پاس تھا، پھر مجھ سے کہا کہ اے عطا! تمہارے پاس کوئی خوشبو ہے؟ میں نے کہا کہ ہاں میرے پاس سُعد ہے پس انہوں نے وہ تھوڑی سی لے لی اور اپنے سر اور بدن پر چھڑک دی پھر ننگے پاؤں چل پڑے یہاں تک کہ امام حسین علیہ السّلام کے سرہانے جا ٹھہرے۔ تب انہوں نے تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا اور بے ہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش آیا تو میں نے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَاآلَ اللّٰهِ ..... الخ جو بعینہ وہی پندرہ رجب والی زیارت ہے کہ جو ہم اعمالِ رجب میں نقل کر آئے ہیں اور سوائے چند ایک کلمات کے اس میں کوئی فرق نہیں اور یہ بھی جیسا کہ شیخ مرحوم نے احتمال دیا ہے کہ نقل در نقل ہونے کی وجہ سے ہے۔

سو مرتبہ کہے: رجب زیارت - اربعین کے دن کے لئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر یہ زیارت پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا بزرگتر ہے سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

http://urdu.duas.org

يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے

حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ

حسینؑ ابن علیؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ

آپ پر اے ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے پسندیدۂ خدا اور پسندیدۂ خدا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے دوست

اللّٰهِ وَابْنَ حَبِيبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيرَ اللّٰهِ وَابْنَ سَفِيرِهِ اَلسَّلَامُ

خدا اور دوست خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے نمائندۂ خدا اور نمائندۂ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا خَازِنَ الْكِتَابِ الْمَسْطُورِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ التَّوْرَاةِ

آپ پر اے کتاب مسطور کے حامل سلام ہو آپ پر اے توریت انجیل

وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِينَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور زبور کے وارث سلام ہو آپ پر اے رحمان کے امانتدار سلام ہو آپ پر

يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ

اے ہم مرتبۂ قرآن سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے جہانوں

حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ حِطَّةٍ الَّذِي مَنْ دَخَلَهُ

کے رب کی حکمت کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے باب حطہ کہ جو اس سے گزرے وہ امن

كَانَ مِنَ الْآمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

پانے والوں میں سے ہے سلام ہو آپ پر اے علم الٰہی کے خزینہ سلام ہو آپ پر اے

مَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ

راز الٰہی کے مقام سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جاتا ہے

http://urdu.duas.org

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ

سلام ہو آپ پر اور ان کی روحوں پر کہ جو آپ کے آستاں پر آئے اور آپ کے احاطے میں سواریاں بٹھاتے

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ

میں قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میں بھی اے ابا عبداللہ کہ آپ کے مصائب بہت بڑے اور آپ کا سوگ

الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً

بہت زیادہ ہے ہمارے ہاں اور تمام مسلمانوں کے ہاں پس خدا کی لعنت اس گروہ پر

أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً

جس نے آغاز کیا آپ پر ظلم وستم کرنے کا اے اہل بیت نبوت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر

دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيهَا

جس نے ہٹائے رکھا آپ کو اپنے مقام سے اور گرایا آپ کو ان مرتبوں سے کہ جو خدا نے آپ کے لیے مقرر کیے تھے

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ أَشْهَدُ لَقَدِ اقْشَعَرَّتْ لِدِمَائِكُمْ أَظِلَّةُ الْعَرْشِ مَعَ

قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اور میں بھی اے ابا عبداللہ میں گواہ ہوں کہ آپ حضرات کے خون بہائے جانے پر لرز گئے

أَظِلَّةِ الْخَلَائِقِ وَبَكَتْكُمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَسُكَّانُ الْجِنَانِ وَالْبَرِّ

عرش کے سائے اور تھرا گئے موجودات کے سائے روئے ہیں آپ پر آسمان و زمین ۔ اہل جنت اور خشکیوں اور سمندروں

وَالْبَحْرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللهِ لَبَّيْكَ دَاعِيَ اللهِ إِنْ كَانَ

کے رہنے والے خدا رحمت کرے آپ پر جس کا شمار اس کے علم میں ہے حاضر ہوں اے خدا کی طرف بلانے والے اگر جواب نہیں

لَمْ يُجِبْكَ بَدَنِي عِنْدَ اسْتِغَاثَتِكَ وَلِسَانِي عِنْدَ اسْتِنْصَارِكَ فَقَدْ أَجَابَكَ

دیا آپ کو میرے بدن نے جس وقت آپ نے بلایا اور میری زبان نے جواب دیا جب آپ نے مدد مانگی تو بھی یقیناً جواب دیا

قَلْبِي وَسَمْعِي وَبَصَرِي سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا أَشْهَدُ أَنَّكَ

آپ کو میرے دل میرے کان اور آنکھ نے پاک ہے ہمارا رب کیونکہ ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوگا میں گواہ ہوں کہ آپ

طُهْرٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ طَهُرْتَ وَطَهُرَتْ بِكَ الْبِلَادُ

پاک پاکیزہ پاک شدہ ہیں پاک پاکیزہ پاک شدہ اصل سے آپ پاک ہیں آپ کے ذریعے پاک ہوئے ہیں شہر

وَطَهُرَتْ أَرْضٌ أَنْتَ بِهَا وَطَهُرَ حَرَمُكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَمَرْتَ بِالْقِسْطِ

اور پاک ہوئی زمین جس میں آپ ہیں اور پاک ہے آپ کا یہ حرم میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے حکم دیا ہے برابری

http://urdu.duas.org

وَالْعَدْلِ وَدَعَوْتَ اِلَيْهِمَا وَاَنَّكَ صَادِقٌ صِدِّيقٌ صَدَقْتَ فِيمَا دَعَوْتَ اِلَيْهِ

اور انصاف کا اور لوگوں کو اسی طرف بلایا بے شک آپ سچے ہیں بہت ہی سچے جو دعوت آپ نے دی اس میں بھی آپ سچے

وَاَنَّكَ ثَارُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ وَعَنْ جَدِّكَ رَسُولِ

ہیں اور بے شک زمین میں آپ ہی خون بے جرم کا ورثہ دار خدا لگے ہیں گواہ ہوں کہ آپ نے تبلیغ کی خدا کی طرف سے اپنے نانا رسول خدا کی طرف

اللّٰهِ وَعَنْ اَبِيكَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ اَخِيكَ الْحَسَنِ وَنَصَحْتَ وَجَاهَدْتَ

سے اپنے والد امیرالمومنین کی طرف سے اور اپنے بھائی حسنؑ کی طرف سے تبلیغ کی خیر اندیشی فرمائی اور خدا کی راہ

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَهُ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرَ

میں جہاد کیا اور اس کی عبادت کی خالص ہو کر یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا آپ کو جزا دے اس سے

جَزَاءِ السَّابِقِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

بڑھ کر جو پہلے والوں کو دی خدا درود بھیجے آپ پر اور سلام بھیجے جو سلام کا حق ہے اے معبود! رحمت نازل کر محمد و

آلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ الرَّشِيدِ قَتِيلِ الْعَبَرَاتِ

آل محمدؐ پر اور رحمت فرما حسینؑ پر جو ستم رسیدہ شہید دانشمند ہیں وہ مقتول جن پر آنسو بہائے گئے

وَاَسِيرِ الْكُرُبَاتِ صَلَاةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً يَصْعَدُ اَوَّلُهَا وَلَا

اور جو مشکلوں میں گھر گئے رحمت کر بڑھنے والی پاکیزہ برکت والی کہ آغاز ہی سے بڑھنے لگے اور وہ کبھی

يَنْفَدُ آخِرُهَا اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلَادِ اَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ

ختم نہ ہو ایسی برتر رحمت جو تو نے اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی فرد پر کی ہو

يَا اِلٰهَ الْعَالَمِينَ

اے جہانوں کے معبود

http://urdu.duas.org